بچّوں کا استحصال

(ایک معاشرتی المیہ)

حسین محیّ الدّین قادری

منہاج القرآن پبلیکیشنز

جملہ حقوق بحقِ تحریکِ منہاجُ القرآن محفوظ ہیں

نام کتاب	:	بچوں کا اِستحصال (ایک معاشرتی اَلمیہ)
تصنیف	:	حسین محی الدین قادری
نظر ثانی	:	ضیاء نیّر
معاوِنت	:	محمد فاروق رانا
مطبع	:	منہاجُ القرآن پرنٹرز، لاہور
اِشاعتِ اَوّل	:	فروری 2009ء
تعداد	:	1,100
قیمت	:	-/150 روپے

ISBN 978-969-32-0843-6

Web: www.hmqadri.com

Email: info@hmqadri.com

فہرس

عنوانات	صفحہ
تعارفِ مصنف	۱۱
پیش لفظ	۱۵
بابِ اوّل	
بچوں سے لاتعلقی کے رُجحان کا بین الاقوامی جائزہ	۱۷
اِبتدائیہ	۱۹
تعلیم و تربیت کے اِسلامی اُصول	۲۰
۱۔ اچھے نام کا اِنتخاب	۲۱
۲۔ رضاعت	۲۲
۳۔ تعلیم و تربیت	۲۳
۴۔ شفقت و رحمت	۲۵

عنوانات	صفحہ
بچوں سے بے التفاتی	۲۵
ا۔ ترقی یافتہ ممالک	۲۷
(۱) منصوبہ بندی سے بچے کی پیدائش	۲۸
(۲) بچوں سے غیر اِنسانی سلوک	۲۹
(۳) منفی اثرات و نتائج	۳۱
(۴) غیر اَخلاقی سرگرمیوں کے ذریعے ضروریاتِ زندگی کی تکمیل اور حصولِ علم	۳۴
(۵) اِسرائیل کے وحشیانہ مظالم	۳۵
۲۔ کمیونسٹ ممالک	۳۶
۳۔ اِسقاطِ حمل اور اِسلامی تعلیمات	۳۸
(۱) بچے کی زندگی کی حیثیت	۳۸
(۲) پرورش کا حق	۴۰
۴۔ ترقی پزیر ممالک	۴۳
۵۔ جنگوں کی زد میں بچے	۴۷
۶۔ بچوں سے جنسی زیادتی	۴۹

عنوانات	صفحہ
۷۔ تجارتی اور جنسی استحصال	۵۰
۸۔ غیر قانونی کاروبار میں ملوث بچے	۵۳
۹۔ بچوں سے مشقت کی دیگر پُر خطر شکلیں	۵۳
۱۰۔ بچوں کی خرید و فروخت	۵۶
۱۱۔ ترقی پذیر ممالک میں بچوں کی نازک صورت حال	۵۸
(۱) مڈغاسکر	۵۸
(۲) کمبوڈیا	۵۹
(۳) فلپائن	۶۰
(۴) انڈونیشیا	۶۲
(۵) تھائی لینڈ اور جنوب مشرقی ایشیائی ممالک	۶۳
خلاصہ کلام	۶۵
باب دوم	
پاکستان میں بچوں کے مسائل	۶۹
بچوں سے لاتعلقی	۷۳

عنوانات	صفحہ
کثیر الازدواجی	۷۵
صنفی اِمتیاز	۷۵
جذباتی محرومی	۷۶
رشتے داروں کی طرف سے عدم توجہی	۷۷
اسلام میں یتیم کے حقوق	۷۸
غیر متوقع نتائج وعواقب	۸۴
والدین کی جانب سے دست برداری	۸۶
ا۔ نومولود سے دست برداری	۸۷
۲۔ بڑی عمر کے بچے سے دست برداری	۸۸
(ا) نشہ	۸۸
(۲) معذوری	۸۸
۴۔ پاکستانی معاشرے میں بچوں سے لاتعلقی	۸۹
(ا) پنجاب	۹۳
(۲) سندھ	۹۴
(۳) صوبہ سرحد	۹۵

عنوانات	صفحہ
۵۔ بچے سے دست برداری کی توضیح	۹۶
۶۔ بچے کی چاہت	۹۷
بچے کے ساتھ ناروا سلوک	۹۸
۱۔ کوچہ و بازار میں بے بسی کی ٹھوکریں	۱۰۰
۲۔ گداگری	۱۰۳
۳۔ منشیات	۱۰۴
۴۔ جرم کی دنیا	۱۰۶
۵۔ اِنتہا پسندی کے فروغ میں بچوں کا اِستعمال	۱۰۶
اِمتناعی اقدامات	۱۱۴
۱۔ چائلڈ لیبر کا خاتمہ	۱۱۷
۲۔ فروغِ تعلیم	۱۲۰
۳۔ غیر حکومتی تنظیمیں (NGOs)	۱۲۲
(۱) یتیم خانہ	۱۲۲
(۲) ایس۔ او۔ ایس (SOS)	۱۲۳
(۳) ایدھی سنٹر	۱۲۴

صفحہ	عنوانات
۱۲۵	(۴) آغوش
۱۲۶	کرنے کا اَصل کام
۱۲۸	۱۔ مالی معاونت
۱۲۹	۲۔ گلی کوچوں میں بحالی کے لئے امدادی اقدامات
	❁ مآخذ و مراجع

پیش لفظ

یہ انتہائی بدقسمتی کی بات ہی نہیں بلکہ ایک معاشرتی المیہ ہے کہ ناسازگار و ناموافق حالات کی بنا پر بچے کو زمانے کے رحم و کرم پر چھوڑ دیا جاتا ہے۔ بچے کو دھتکارتے ہوئے اسے گھر سے نکال دینا، اس سے کنارہ کشی و لاتعلقی اختیار کرلینا عصرِ حاضر میں ایک معمول بن چکا ہے۔ بچے سے دست برداری کے پیچھے کارفرما اسباب و محرکات میں غیر مطلوب شرحِ پیدائش، کم آمدنی والے طبقات کے ناگفتہ بہ سماجی اور معاشی حالات اور بغیر مناسب وقفہ کے، کثرت سے وضعِ حمل کی وقوع پذیری کا عمل دخل نمایاں نظر آتا ہے۔

جیسا کہ اس مطالعاتی تحقیقی رپورٹ سے ظاہر و باہر ہے کہ یہ مسئلہ کسی خاص ملک، علاقہ یا طبقے تک محدود نہیں۔ کوئی ملک ترقی یافتہ ہے یا ترقی پذیر، اپنے مخصوص حالات کے بطن سے رُونما ہونے والے معاشرتی رویوں کے باعث بچوں سے لاپرواہی، بے اعتنائی اور انجام کار دست برداری کی طرف بڑھ رہا ہے۔ اگر اسے روکنے کے لئے مؤثر عملی اقدامات نہ کئے گئے تو اس کے اثرات و مضمرات کسی بھی معاشرے کے لئے تباہ کن ہو سکتے ہیں۔ یہ بدقسمت بچے جن کا گھر کے عافیت کدے سے باہر کوئی مستقل ٹھکانہ نہیں ہوتا اکثر کسمپرسی کے عالم میں کھلے آسمان تلے گلیوں بازاروں کو اپنا مسکن بنا لیتے ہیں۔ معاشرے کی بے حسی اور سنگ دلی ان کا معاشی اور جنسی استحصال کرکے انہیں منشیات کا عادی اور بھکاری بنا دیتی ہے۔ کم عمر لڑکوں کو بیگار میں پکڑ کر ان سے جبری مشقت لی جاتی ہے اور بچیوں کو جسم فروشی کے لئے قحبہ خانوں کی نذر کر دیا جاتا ہے۔

اس کتاب میں دیے گئے اَعداد و شمار - جو مختلف ملکوں کے حکومتی اور غیر حکومتی اداروں کے مرتب کردہ ہیں - سے یہ بھی ثابت ہوتا ہے کہ شعبہ سیاحت کو فروغ دینے کے لئے لاکھوں کی تعداد میں بچوں کو گلیوں سے ہوٹلوں اور تفریحی مراکز میں پہنچا کر سیاحوں کے سامانِ

تعیش کے طور پر جنسی حوالے سے تختۂ مشق بنایا جاتا ہے۔ اب یہ معمولات جنسی صنعت کا درجہ اختیار کر چکے ہیں۔ بچوں سے جنسی زیادتی اور بدسلوکی کے واقعات میں اِس قدر اِضافہ ہوگیا ہے کہ اِس کے دور رَس معاشی و اَخلاقی اثرات خطرناک مضمرات کے حامل ہیں۔

جدید دور میں بچوں پر ظلم و جبر کی بھی نئی نئی صورتیں وقوع پذیر ہو رہی ہیں۔ اِس کتاب میں یہ اِس حقیقت سے بھی پردہ اٹھایا گیا ہے کہ کس طرح اسرائیل نے فلسطینی بچوں پر ظلم و بربریت کا بازار گرم کیا ہے۔ تھائی لینڈ کی سکیورٹی فورسز نے برما کے بچوں کو سمندر کی بے رحم لہروں کے سہارے چھوڑ کر موت کے گھاٹ اتار دیا ہے۔ آج کل بچوں کو مذہب کے نام پر بھی ورغلایا جاتا ہے اور غلط مقاصد کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

کتاب ہٰذا میں جہاں بچوں کے اِستحصال پر چشم کشا معلومات فراہم کی گئی ہیں، وہیں اِسلام کے سنہری اُصول وضوابط بھی بیان کیے گئے ہیں۔ اِسلام نے بچوں کو وہ حقوق عطا کیے ہیں جو کسی اور مذہب نے نہیں دیے۔ اِسلام میں بچوں کے حقوق اُن کی پیدائش سے بھی پہلے شروع ہو جاتے ہیں۔ یاد رہے کہ ہم نے یہ معلومات شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری کی کتاب ''اِسلام میں بچوں کے حقوق'' سے اَخذ کی ہیں۔

اپنی جامعیت اور ہمہ گیریت کی بنا پر یہ تحقیقی اور تجزیاتی کتاب وسیع الاطراف اَہمیت کی حامل ہے۔ اِس میں مختلف پہلوؤں سے ایک ایسے حساس مسئلے کو زیرِ بحث لایا گیا ہے جس پر حکومتی اور غیر حکومتی اربابِ بست و کشاد کو ایسی پالیسی اختیار کرنے کی ضرورت ہے جس سے اِس گھمبیر اَخلاقی و معاشرتی برائی پر قابو پا کر کوئی خاطر خواہ اور دیرپا حل نکالا جاسکے۔ توقع کی جاتی ہے کہ اِس چشم کشا رپورٹ کے منظرِ عام پر آنے کے بعد حالات کو رُو بہ اِصلاح لانے میں خاطر خواہ مدد ملے گی اور ہمارے علمی و مذہبی حلقے عوام میں شعور اور آگاہی بیدار کرنے کے لیے اپنا کردار ادا کریں گے۔

حسین محی الدین قادری

یکم فروری، 2009ء

MINHAJ BOOKS STORE

Online Shopping

Order on WhatsApp

+92 309 7417163

1

کتابوں کی خریداری کیلئے پر کلک کریں

2

کیٹلاگ سے کتابیں منتخب کریں

3

منتخب شدہ کتب کو خریداری ٹوکری میں شامل کرنے کیلئے "ایڈ ٹو کارٹ" بٹن دبائیں۔

پر کلک کر کے مزید کتب کی خریداری جاری رکھ سکتے ہیں یا اپنی خریداری ٹوکری دیکھنے کیلئے بٹن دبا سکتے ہیں۔

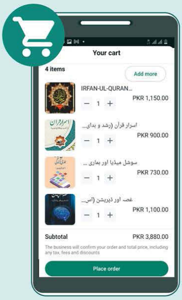

4

آپ خریداری ٹوکری میں ایک یا ایک سے زیادہ کتابیں شامل کر سکتے ہیں۔

کتابیں شامل کرنے کے بعد آرڈر کا بٹن دبائیں

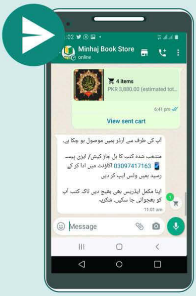

5

منتخب شدہ کتابوں کی ٹوکری میسیج کریں۔

6

بل جاز کیش / ایزی پیسہ اکاؤنٹ میں ادا کریں

اب آپ کی طرف سے آرڈر مکمل ہو گیا ہے۔ منہاج بک سٹور کا نمائندہ کتب آپ کے ایڈریس پر بھجوا کر آپ کو میسیج کر دے گا۔